دین اسلام کی حقیقت

سمجھنے کے لیے بنیادی اصول

مذہب اور سیاست

خادم العلوم الاسلامیہ

مفتی محمد رضا صدیقی چشتی

بسم الله الرحمٰن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

الحمدلله الذی ارسل رسوله بالحق

و دین الهدیٰ لیظهره علی الدین کله ان الدین عندالله الاسلام

بیشک دین اسلام ہی ہے اور اسی کو غالب کرنے کیلئے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے

دین متین نے زندگی کے ہر ہر شعبے میں کامل اور مکمل رہنمائی فرمائی

دین حق ہو یا باطل

اس کے یہ چند حصے ضرور ھوتے ہیں

عقیدے - عقائد

عبادتیں - عبادات

اخلاقیات - آداب

معاملات یعنی لین دین

سزائیں - عقوبات

پہلے تین حصوں یعنی عقائد، عبادات، آداب کے مجموعے کو مذہب کہتے ہیں۔

آخری دو حصوں کو سیاست کہتے ہیں

مذہب			سیاست	
عقائد (ایمان)	آداب	عبادات	معاملات	عقوبات (سزائیں)
اللہ عزوجل شانہ	اخلاقِ مصطفیٰ ﷺ	نماز	لین دین	قتل
رسول	دنیا سے نفرت، آخرت سے محبت	روزہ	نکاح، طلاق	مرتد
قیامت	دل کی صفائی	حج	جھگڑے	زنا
فرشتے	اچھی صفات اپنانا، بری صفات سے بچنا	زکوٰۃ	وارثت	چوری
کتابیں	برائی سے نفرت، نیکی سے پیار	جہاد	امانت	حد قذف

مذہب اور سیاست کے احکامات آسمانی کتابوں سے ہوں تو وہ دین دین حق ہے اور اگر اس دین میں مذہب اور سیاست کے احکام انسانی رائے سے ہوں تو وہ دین باطل ہے

خلاصہ یہ کہ کوئی بھی دین ہو

حق ہو یا باطل وہ مذھب اور سیاست کا مجموعہ ہوتا ہے

کوئی شخص دین سے خالی نہیں

یا دین حق کا متبع ہو گا

یا دین باطل کا پیرو ہو گا

ضروری تنبیہ: لا مذہب یا لا دین کے معنیٰ ہیں یعنی اس مذہب اور اس دین پہ نہیں جو اللہ جل جلالہ کے نزدیک پسندیدہ اور معتبر ہے۔

جب ہم دین کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو یہ لفظ مذہب اور سیاست دونوں کو شامل ہوتا ہے اور دین خداوند متعال کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے تو اسلام مجموعہ ہوا

مذہب اور سیاست کا۔

بسم اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

گذشتہ سے پیوستہ

مذھب اور سیاست

اسلامی جہاد کا ایک بنیادی اصول

جب اسلامی لشکر اعلائے کلمۃ اللہ

یعنی غلبہ حق کے لیے

کفار کی سرحد پر پہنچتا ھے تو ان کفار سے دو مطالبے کرتا ھے

اگر ان دو میں سے کسی ایک مطالبہ کو بھی کفار مان لیں تو ان پر اسلام تلوار نہیں اٹھاتا

بلکہ انکی حفاظت کی جاتی ھے

وہ دو مطالبے درج ذیل ہیں

اولاً: ان سے کہا جاتا ھے کہ

کلی اسلام کو قبول کرلو

یعنی عقائد عبادات آداب

کہ انکے مجموعہ کو مذھب کہتے ہیں

اور معاملات و عقوبات

کہ انکے مجموعہ کو سیاست کہتے ہیں

مختصراً یہ کہ ان سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ

اسلامی مذھب اور سیاست

دونوں کو قبول کر لو

ثانیاً: ان سے کہا جاتا ھے کہ

اگر تم اسلام کے مذھب والے حصے

کو قبول نہیں کرتے

تو سیاست والے حصے کو قبول کر لو

تب بھی تمہیں قتل نہیں کیا جائے گا

بلکہ تمہیں

جان، مال، عزت

کا تحفظ دیا جائے گا

اگرچہ تم اپنے باطل مذھب پر رھو

کیونکہ

اب ان کفار کے اسلامی مملکۃ میں

رھنے سے کچھ فتنہ ناھو گا

معاشرے کو کوئی نقصان نہیں

بلکہ ان سے اسلامی معیشت

کو فائدہ پہنچے گا کیونکہ ان سے

جزیہ وصول کیا جاتا ہے

اب وہ اپنے باطل مذھب کے مطابق

عبادت میں مصروف رھیں تو اس کا

نقصان مسلمانوں کو ھرگز ھرگز

نہیں کیونکہ عبادت کا نفع و نقصان

انسان کی ذات تک ھے

مختصراًیہ کہ

وہ اپنے باطل مذھب پر رھتے ہیں اور

قانون وقضاء میں حکومت وسیاست

میں اسلام کے پابند ھوتے ہیں۔

اگر وہ کفار یہ دونوں مطالبے

نا مانیں تو اب انکا حکم جانوروں

سا ھوتا ھے جیسا کہ بعض جانوروں کو ذبح

کر دیا جاتا ھے

بعض کو باندھ لیا جاتا ھے

اور انکی خرید وفروخت کی جاتی ھے

ایسا ہی ان کفار سے کیا جاتا ھے

اس ساری تمھیدی گفتگو کے بعد غور

طلب امر یہ ھے کہ اب ھم اپنے حال

کو پہچانیں کہ ھم کس حال میں ھیں

کیا ایسا نہیں کہ

<u>ھم کو بھی تین طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے</u>

ایک وہ طبقہ ھے جو کفار کی

تھذیب اور سیاست کو قبول کر کے
انکی غلامی میں رہ کر حکمرانی کر رھاھے
اور ایک طبقہ تھذیب سے بچ کر انکی سیاست کو قبول کر کے
انکے حفاظت میں خوش ھے کہ
دین کا بہت کام ھو رھاھے
وہ اس خوش فہمی میں مبتلاء ھے کہ
دینی مدارس و مساجد اور محافل
کا سلسلہ جاری ھے
چینل چل رھے ھیں دعوت و تلیغ
کا کام ھو رھاھے
یہ ہیں وہ ذمی مسلمان
جن سے کفار مالی فوائد حاصل کر رہے ہیں ٹیکس اور مالی جرمانوں کے ذریعے۔

خداوند متعال ھمیں دین کی کامل سمجھ عطا فرمائے
آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔

خادم العلوم الاسلامیہ
محمد رضا چشتی امام آباد شریف
کاہنہ داتا نگر لاھور

Kaamilislam.weebly.com - کامل اسلام